اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

آپ پڑھیں	جو کچھ	وہ وحی کیا گیا	طرف آپ کی	سے	کتاب	اور آپ قائم کریں	نماز کو	بے شک	نماز	وہ روکتی ہے

اے نبی ﷺ یہ کتاب جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی، اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بے شک نماز

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

سے	بے حیائی	اور برائی سے	اور البتہ ذکر	اللہ کا	سب سے بڑا	اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تم کرتے ہو	اور نہ	تم جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طریقے سے جو	وہ	بہت اچھا ہے	مگر

لوگ کرتے ہو۔ مسلمانو تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔ البتہ ان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ

جو لوگ	وہ ظلم کریں	ان میں سے	اور تم کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	وہ اتاری گئی	ہماری طرف	اور وہ اتاری گئی

میں جو ظالم ہیں ان کا معاملہ الگ ہے۔ان لوگوں سے کہہ دو ”ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان

اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہاری طرف	اور معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور ہم	اس کے لیے	فرمان بردار ہیں	اور اسی طرح

کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔“ اے نبی ﷺ ہم

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور سے

نے پہلے نبیوں کی طرح آپ ﷺ پر بھی کتاب نازل کی۔جن اہلِ کتاب کو ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ اپنی کتاب پر

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

ان سے	بعض ہے جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور نہیں	وہ انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر

ایمان رکھتے ہیں اور بعض مشرکین بھی ان کی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر کرتے ہیں۔اے نبی ﷺ

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

اور نہیں آپ تھے	آپ پڑھتے	سے	پہلے اس کے	کوئی	تحریر	اور نہ	آپ لکھتے تھے اسے	دائیں ہاتھ اپنے سے	اس وقت

آپ ﷺ اِس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا

لَارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

البتہ شک کرتے	جھوٹے لوگ	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینوں	اُن کے جو	وہ دیے گئے ہیں

ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ یہ قرآن ایسی واضح آیتوں کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں ہے جنہیں علم

الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

علم	اور نہیں	وہ انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم	اور انہوں نے کہا	کیوں نہ	وہ اتاری گئیں

عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں۔ مشرکین کہتے ہیں ''اس نبی ﷺ پر اس کے

عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا

اس پر	نشانیاں	طرف سے	اس کے رب کی	کہہ دیجیے	حقیقت یہی ہے کہ	نشانیاں	پاس ہیں	اللہ کے	اور حقیقت یہی ہے کہ	میں ہوں

رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اترے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''سارے معجزے اللہ کے اختیار میں ہیں۔ میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى

ڈرانے والا	واضح	کیا	نہیں	وہ کافی ہے ان کو	یہ کہ ہم	ہم نے اتاری	آپ پر	کتاب	جو پڑھی جاتی ہے

صرف صاف صاف خبردار کردینے والا ہوں۔'' کیا ان کے لیے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا۔ جو انہیں پڑھ کر سنایا

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰى 5 ع 7 1

ان پر	بے شک	میں	اس	البتہ رحمت ہے	اور نصیحت	قوم کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجیے	کافی ہے

جا رہا ہے؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور یاد دہانی ہے جو ایمان لانے والے ہیں ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''میرے

بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں

اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	جھوٹ پر	اور انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	وہ لوگ	وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے

مگر جو لوگ باطل معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے نافرمان ہیں وہی گھاٹے میں رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

اور وہ جلدی چاہتے ہیں آپ سے	عذاب کی	اور اگر نہ ہوتا	ایک وقت	مقرر	پس وہ آتا ان کے پاس

اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

عذاب	اور وہ ضرور آئے گا ان کے پاس	اچانک	جب کہ وہ	نہیں	وہ سمجھتے ہوں گے	وہ جلدی چاہتے ہیں آپ سے

آجاتا۔ البتہ وہ عذاب ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

عذاب کو	اور بے شک	جہنم	ضرور گھیر لینے والی ہے	کافروں کو	جس دن	وہ ڈھانپ لے گا ان کو

ہیں حالاں کہ جہنم ان کافروں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ جس دن عذاب ان کو اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

عذاب	سے	ان کے اوپر	اور سے	نیچے	اُن کے پاؤں	اور وہ کہے گا	تم چکھو	جو کچھ

ڈھانک لے گا اور نیچے سے بھی اور اللہ ان سے کہے گا ”اب تم چکھو مزا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

تم تھے	تم عمل کرتے	اے میرے بندو	جو	وہ ایمان لائے ہو	بے شک	میری زمین	وسیع ہے

اپنے برے اعمال کا“ اے میرے مومن بندو! بے شک میری زمین وسیع ہے

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا

پس صرف میری	پس تم عبادت کرو میری	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو	پھر	طرف ہمارے

تو تم میری ہی عبادت کرو۔ یاد رکھو ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب کو ہماری

تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ضرور ہم ٹھکانہ دیں گے ان کو	سے	جنت

طرف آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں

غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

بالاخانے	وہ بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بہت اچھا ہے	اجر

میں جگہ دیں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کتنا اچھا اجر ہے نیک اعمال کرنے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

عمل کرنے والوں کا	جو	انہوں نے صبر کیا	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور کتنے ہی	سے

والوں کا۔ وہ جنہوں نے صبر کیا۔ ہر حال میں اپنے رب پر بھروسا رکھا۔ کتنے ہی جانور ہیں

دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ

جانداروں	کہ نہیں	وہ اٹھاتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور تم کو بھی	اور وہ ہے	خوب سننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی ، اور وہ سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس نے خدمت میں لگایا

جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں ”کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے سورج

الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ

سورج کو	اور چاند کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں	وہ الٹے پھیرے جاتے ہیں	اللہ زیادہ دیتا ہے

اور چاند کو کام پر لگایا؟“ وہ ضرور کہیں گے ”اللہ نے“ تو پھر وہ کدھر بھٹکتے پھرتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

رزق	جس کو	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ کم دیتا ہے	اس کو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ ہر	شے

ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	وہ اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس سے

جاننے والا ہے۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس سے مردہ زمین کو

الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ

زمین کو	سے	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجیے	سب تعریفیں ہیں	اللہ کے لیے	بلکہ

زندہ کرتا ہے؟“ اس کے جواب میں بھی کہیں گے ”اللہ“۔ آپ ﷺ کہیں ”الحمد للہ“ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے۔ مگر

اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ 6 ع 12 2

اکثر ان کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	تماشا

ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل

وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وقف لازم

اور کھیل	اور بے شک	گھر	آخرت کا	واقعی وہی ہے	زندگانی	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے

تماشا ہے۔ آخرت کی زندگی اصل زندگی ہے۔ کاش وہ اس حقیقت کو جانتے۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا

پھر جب	وہ سوار ہوتے ہیں	میں	کشتی	وہ پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	عبادت	پھر جب

جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی خالص عبادت کا اظہار کر کے صرف اسی کو پکارتے ہیں۔ جب وہ اللہ سمندر سے

نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿65﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنٰهُمْ ۚ

وہ نجات دیتا ہے ان کو	طرف	خشکی کی	فوراً	وہ	وہ شرک کرتے ہیں	تا کہ وہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے دی ان کو

بچا کر انہیں خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ ہماری نعمتوں کی ناشکری کرتے

وَلِيَتَمَتَّعُوا ۫ وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿66﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا

اور تا کہ وہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب	وہ جانیں گے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	یہ کہ ہم	ہم نے کیا ہے	حرم کو

اور چند روزہ عیش کرتے ہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا مشرکین دیکھتے نہیں ہم نے ان کے شہر کو

آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ

امن والا	اور اچک لیے جاتے ہیں لوگ	سے	ان کے ارد گرد	کیا پس باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور نعمت کی

پُرامن حرم بنایا جب کہ اُن کے گرد و پیش لوگ اٹھا لیے جاتے ہیں۔ کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی

اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿67﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

اللہ کی	وہ ناشکری کرتے ہیں	اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو	وہ گھڑلے	پر	اللہ	جھوٹ	یا

ناشکری کرتے ہیں؟ اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكٰفِرِينَ ﴿68﴾

وہ جھٹلاتا ہے	حق کو	جب	وہ آئے اس کے پاس	کیا نہیں ہے	میں	جہنم	ٹھکانہ	کافروں کا

جب حق اس کے سامنے آئے تو وہ اسے جھٹلا دے؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں؟

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ

اور جو	انہوں نے کوشش کی	ہماری راہ میں	ضرور ہم دکھائیں گے ان کو	اپنے راستے	اور بے شک	اللہ ہے	ضرور ساتھ

جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں گے انہیں ضرور ہم اپنے راستے دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے

الْمُحْسِنِينَ ﴿69﴾ ع 7 ع 6 3

نیکی کرنے والوں کے

والوں کے ساتھ ہے۔

(30) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (84)

اٰيَاتُهَا 60 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریبی	زمین (شام)	اور وہ	سے	بعد	اپنی شکست کے

الف،لام،میم۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے علاقے میں۔ مگر وہ اپنی مغلوبیت کے بعد عنقریب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ

وہ جلد غالب آئیں گے	میں	چند	برسوں	اللہ کے لیے ہے	حکم	اس سے پہلے بھی	اور آخر سے

غالب آئیں گے، چند برسوں میں۔ پہلے بھی ہر چیز کا اختیار اللہ کے پاس تھا بعد میں بھی اسی کے پاس رہے گا۔

وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اور اس دن	وہ خوش ہوں گے ایمان والے	مدد سے	اللہ کی	وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہے

اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے، اللہ کی مدد آنے پر۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اور وہ ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	وعدہ ہے اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا اللہ	اپنے وعدے کے	اور لیکن

وہ بڑا غالب اور مہربان ہے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ

اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگی	دنیا کی

لوگ نہیں جانتے۔ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ قف

اور وہ ہیں	سے	آخرت	وہی	غافل	کیا	نہیں	انہوں نے غور کیا	میں	نفسوں اپنے

مگر آخرت سے بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

نہیں	پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو	دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت

کہ اللہ نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق پیدا کیا، ایک مقررہ مدت کے لیے

مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾ أَوَ

مقررہ کے	اور بے شک	بہت	سے	لوگ	ملاقات سے	اپنے رب کی	البتہ منکر ہیں	کیا

لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں۔ کیا وہ

لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن

نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	تا کہ وہ دیکھتے	کیسے	ہوا	انجام	ان کا جو (تھے)	سے

زمین میں چلے پھرے نہیں تا کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ

ان کے پہلے	وہ جو تھے	بہت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور انہوں نے پھاڑا	زمین کو	اور انہوں نے آباد کیا اسے	بہت زیادہ

ہو گزرے۔ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔ انہوں نے ان سے بڑھ کر زمین کو جوتا

مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ

اس سے جو	انہوں نے آباد کیا اسے	اور آئے ان کے پاس ان کے رسول	واضح نشانیوں کے ساتھ	پھر نہ	تھا اللہ

اور آباد کیا۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ

کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر	وہ تھا	انجام

ظلم کرنے والا نہ تھا، وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے

الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا

(ان کا) جو	وہ برا کرتے تھے	برا	کیوں کہ	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور وہ تھے	ان کا

ان کا انجام برا ہوا۔ کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ 1 ع 10 4

وہ مذاق اڑاتے	اللہ	ابتدا کرتا ہے	پیدائش کی	پھر	وہ دوبارہ کرے گا اسے	پھر اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن

اور جس دن	وہ قائم ہوگی	گھڑی قیامت کی	وہ مایوس ہوں گے	مجرم لوگ	اور نہیں	وہ ہوں گے	ان کے لیے	کوئی

جب قیامت برپا ہوگی تو مجرم لوگ مایوس ہو جائیں گے۔ اُن کے شریکوں میں سے کوئی اُن کا

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

شریک ان کے	سفارشی	اور وہ ہوں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس دن	قائم ہوگی گھڑی قیامت کی

سفارشی نہیں ہوگا بلکہ وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ

اس دن	وہ الگ الگ ہوجائیں گے	پس لیکن	جو لوگ	وہ ایمان لائے	انہوں نے اور عمل کیے	اچھے	تو وہ	میں

اُس دن سب لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہ بہشت کے باغ

رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ

باغ	خوش کیے جائیں گے	اور پھر	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ملاقات

میں خوش ہوں گے۔ تو پھر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی پیشی کو

الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

آخرت کی کو	تو وہ لوگ	میں	عذاب	حاضر کردیئے جائیں گے	پس تسبیح ہے	اللہ کی	جب

جھٹلایا، وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔ لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو جب تم شام کرتے

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تم شام کرتے ہو	اور جب	تم صبح کرتے ہو	اور اسی کے لیے ہے	سب تعریف ہے	میں	آسمانوں	اور زمین

ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی تعریف ہوتی ہے۔

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور شام ڈھلے	اور جب	تم ظہر کرتے ہو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردے سے	اور وہ نکالتا ہے	مردے کو

عصر کے وقت اور جب تم ظہر کرتے ہو اُس وقت بھی اللہ کی عبادت کرو۔ جو جان دار کو بے جان سے اور بے جان کو

2 ع 9 5 مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ ع

سے	زندہ	اور وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کے مردہ ہونے	اور اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے

جان دار سے پیدا کرتا ہے۔ وہی زمین کو اُس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ

اور سے	اسی کی نشانیوں	یہ کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی	پھر	یکا یک	تم	آدمی ہو

یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بنے،

تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا

تم پھیلتے جارہے ہو	اور سے	اس کی نشانیوں	یہ کہ	اس نے پیدا کیں	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	بیویاں

روئے زمین پر پھیلے ہوئے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے

لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

تاکہ تم سکون پاؤ	اُن کی طرف	اور اس نے کردی	تمہارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بے شک	میں	اس

تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور الفت پیدا کی۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ غور وفکر کرتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کو	اور زمین کو

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا

وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾

اور مختلف ہونا	تمہاری زبانوں کا	اور تمہاری رنگتوں کا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	جاننے والوں کے لیے

اور تمہاری بولیوں اور تمہاری رنگت کا مختلف ہونا۔ بے شک اس میں علم والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ

اور سے	اس کی نشانیوں	نیند کرنا تمہارا	رات کو	اور دن کو	اور تلاش کرنا تمہارا	سے	اس کے فضل	بے شک

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اللہ کا فضل تلاش کرنا۔ بے شک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ

میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیوں	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی

اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے سمجھتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا

خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ

ڈرانے کے لیے	اور امید دلانے کے لیے	اور وہ اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	تاکہ وہ زندہ کرے	اس سے	زمین کو	بعد

ہے جو تمہارے اندر خوف بھی پیدا کرتی ہے اور اُمید بھی دلاتی ہے۔ وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو

مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ

اس کے مردہ ہونے کے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان کے لیے	وہ جو سمجھیں	اور سے	اس کی نشانیوں	کہ

زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ

وہ قائم ہے	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ پکارے گا تمھیں	ایک پکار	سے

سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں ایک بار پکارے گا تم اسی وقت زمین

الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

زمین	اچانک	تم	تم نکلو گے	اور اسی کا ہے	جو (کچھ ہے)	میں	آسمانوں	اور زمین میں

سے نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

سب ہیں	اسی کے	فرماں بردار	اور وہی ہے	جو	وہ آغاز کرتا ہے	پیدائش کا	پھر	وہ لوٹا دے گا اسے	اور وہ ہے

سب اسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لیے

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

زیادہ آسان	اس پر	اور اس کی ہے	مثال	بلند	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ ہے

زیادہ آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب سے بلند ہے۔ وہ

ع 3 8 6 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا	اس نے بیان کی	تمہارے لیے	مثال	سے	تمہارے نفسوں	کیا	تمہارے لیے ہیں

بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ لوگو اللہ تمہارے لیے خود تمہارے حوالے سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ کیا تمہارے غلاموں

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ

سے	اس چیز جو	مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ	کچھ حصے دار	اس میں جو	ہم نے دیا ہے تمہیں	پس تم ہو	اس میں

میں کوئی تمہارے اُس مال میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم اور وہ اس میں

سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

برابر	کہ تم ڈرتے ہو ان سے	جیسے ڈرنا تمہارا	خود اپنوں سے	اس طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	اس قوم کے لیے

برابر ہو جاؤ اور کیا جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اس طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو؟ اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

وہ جو سمجھتے ہیں	بلکہ	اس نے پیروی کی	انہوں نے جو	وہ ظالم ہیں	اپنی خواہشوں کی	بغیر	علم کے	پس کون

ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر ظالم لوگ بغیر دلیل کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، پھر اسے کون

يَهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝29 فَاَقِمْ وَجْهَكَ

وہ ہدایت دے	اسے جسے	گمراہ کرے اللہ	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار	پس آپ سیدھا کریں	اپنا چہرہ

ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا جو انہیں عذاب سے بچا سکے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ

عبادت کے لیے	یک سُو ہو کر	فطرت	اللہ کی	جس پر	اس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اُس پر

آپ ﷺ یک سُو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھیں جو توحید کا فطری دین ہے جس پر اللہ نے سب لوگوں کو پیدا کیا۔

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں کوئی تبدیلی	پیدا کرنے میں	اللہ کے	یہ ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

اور اے لوگو! تم اللہ کی بنائی ہوئی فطرت کو تبدیل نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝30 مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا

نہیں	وہ جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور نہ	تم ہو

نہیں جانتے۔ لوگو! اسی اللہ کی طرف رجوع کرو۔ اسی سے ڈرو۔ نماز کی پابندی کرو اور ان مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝31 مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

سے	مشرکوں	ان لوگوں سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا	اپنے دین کو	اور وہ ہوئے	فرقہ فرقہ	ہر

سے نہ بنو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور بہت سے فرقے بنا لیے۔ ہر فرقہ

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝32 وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

فرقہ	اس پر جو	ان کے پاس ہے	وہ خوش ہیں	اور جب	وہ پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتے ہیں

اپنے ہی طریقے پر نازاں ہے۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے ان کو	اس سے	رحمت	اچانک	کچھ لوگ

اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب اللہ انہیں اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝33 لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ

ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے دیا ان کو	پس تم فائدہ اٹھا لو	پھر جلد

کے شریک بنانے لگتا ہے۔ اس طرح ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے۔ اچھا، چند دن عیش کر لو، عنقریب

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ

تم جانو گے	کیا	ہم نے اتاری	ان پر	کوئی دلیل	پھر وہ	وہ بات کرتے ہیں	اس سے جو	وہ ہیں	اس کے ساتھ

تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل اُتاری ہے جو انہیں شرک کی

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ

وہ شریک ٹھہراتے	اور جب	ہم چکھائیں	لوگوں کو	رحمت	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	وہ پہنچے ان کو

تعلیم دیتی ہو؟ لوگوں کو جب ہم کوئی نعمت دیتے ہیں وہ اس پر پھول جاتے ہیں۔ اگر ان کے اعمال کی

سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

کوئی تکلیف	اس پر جو	اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	فوراً	وہ	مایوس ہوجاتے ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں اللہ جسے

اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بے شک	اللہ	وہ زیادہ دیتا ہے	رزق	جس کو	وہ چاہے	اور کم دیتا ہے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں

چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ

ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	پس آپ دیں	رشتہ دار کو	اس کا حق	اور مسکین کو	اور مسافر کو

بہت سی نشانیاں ہیں۔ لہٰذا تم اپنے رشتہ دار کو، مسکین کو اور مسافر کو ان کا حق دو۔

ذٰلِكَ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۸﴾

یہ ہے	بہتر	ان کے لیے جو	وہ چاہتے ہیں	رضا	اللہ کی	اور وہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہی فلاح پائیں گے۔

وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۠ فِىۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ

اور جو کچھ	تم دیتے ہو	سے	سود	تا کہ وہ بڑھے	میں	مالوں	لوگوں کے	پس نہیں	وہ بڑھتا	پاس

اور جو سودی قرض تم دیتے ہو تا کہ دوسرے لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ

اللّٰهِ ۚ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ کے	اور جو کچھ	تم دیتے ہو	سے	زکوٰۃ	تم چاہتے ہوئے	رضا	اللہ کی	پس ایسے لوگ	وہی ہیں

نہیں بڑھتا۔ لیکن جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا کے لیے دیتے ہو تو ایسے لوگ اللہ کے ہاں اپنا

الْمُضْعِفُوْنَ ۝39 اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

کئی گنا بڑھانے والے	اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	اس نے رزق دیا تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر

مال بڑھا رہے ہیں۔ لوگو اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں روزی دیتا ہے۔ وہی تمہیں موت دے گا۔ پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ

يُحْيِيْكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط

وہ زندہ کرے گا تمہیں	کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں	کوئی جو	وہ کرے	سے	اس میں	بھی	کچھ

کرے گا۔ کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو ایسا کام کر سکے؟

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝40 ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا 4 ع 13 7

پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہوا فساد	میں	خشکی	اور تری	بوجہ جو

اللہ پاک اور برتر ہے۔ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں

كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

اس نے کمایا	ہاتھوں نے	لوگوں کے	تاکہ وہ چکھائے ان کو	کچھ اس کا	جو	انہوں نے کیا	شاید کہ وہ

فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کی سزا دے، شاید وہ

يَرْجِعُوْنَ ۝41 قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وہ باز آئیں	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	ہوا	انجام

باز آ جائیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝42 فَاَقِمْ وَجْهَكَ

ان کا جو تھے	سے	پہلے	وہ تھے	اکثر ان کے	مشرک	پس سیدھا کریں آپ	منہ اپنا

جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔" لہٰذا اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

دین کے لیے	سیدھے	اس سے	پہلے	کہ	وہ آئے	وہ دن	نہیں	ٹلنا	اس کا	سے	اللہ

سے وہ اٹل دن آ جائے تم اپنا رخ دینِ حق کی طرف سیدھا رکھو۔ جس دن لوگ جدا

يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝43 مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اس دن	وہ الگ الگ ہو جائیں گے	جس نے	اس نے کفر کیا	تو اس پر ہے	اس کا کفر	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	نیک

جدا ہو جائیں گے۔ جو شخص کفر کرتا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور جو نیک عمل کر رہے ہیں

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۙ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ

تو وہ اپنے لیے	وہ جگہ بناتے ہیں	تاکہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	سے

وہ اپنے ہی کام کی تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

اپنے فضل	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	کافروں کو	اور سے	اس کی نشانیوں	کہ	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو

فضل سے جزا دے۔ لیکن کافروں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ

خوش خبری دیتی ہوئیں	اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں	سے	اپنی رحمت	اور وہ تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے

ہے جو بارش کی خوش خبری لاتی ہیں تاکہ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے اور ان ہواؤں کے ذریعے کشتیاں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

اور تاکہ تم ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور تاکہ تم	تم شکر کرو	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	سے

تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کیا کرو۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسولوں

قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

پہلے آپ کے	رسول	طرف	ان کی قوم	پھر وہ آئے ان کے پاس	نشانیوں کے ساتھ	پھر ہم نے انتقام لیا	ان سے	جو

کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

وہ جرم کرتے تھے	اور وہ تھا	لازم	ہم پر	مدد کرنا	ایمان والوں کی	اللہ	وہی ہے جو	وہ بھیجتا ہے

انتقام لیا۔ لیکن مومنوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اللہ ہواؤں کو بھیجتا

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ

ہواؤں کو	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ پھیلاتا ہے اسے	میں	آسمان	جیسے	وہ چاہے	اور وہ کرتا ہے اسے

ہے جو بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر جس طرح وہ چاہتا ہے بادلوں کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں تہہ بہ تہہ

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ

تہہ در تہہ	پھر تو دیکھتا ہے	بارش	وہ نکلتی ہے	سے	اس کے اندر	پھر جب	وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جس پر

کرتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو بادل کے اندر سے بوندیں گرنے لگتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اچانک	وہ	وہ خوش ہو جاتے ہیں	اور بے شک	وہ تھے	اس سے	پہلے

پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ حالاں کہ اس سے پہلے وہ بارش کی طرف

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ

کہ	وہ اتارا جائے	ان کے اوپر	سے	اس کے پہلے	البتہ مایوس	پس آپ دیکھیں	طرف	نشانیوں کی	رحمت

سے بالکل مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔ پھر تم اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو وہ

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ

اللہ کی	کیسے	وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	بے شک	وہ	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مردوں کو

کس طرح مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرے گا۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ	اوپر	ہر	شے کے ہے	بڑا قادر	اور البتہ اگر	ہم بھیجیں	سخت ہوا	پھر وہ دیکھیں اسے	زرد کھیتی

وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے، اور اگر ہم ایسی آندھی بھیج دیں جس سے لوگ اپنی کھیتی کو زرد اور خراب ہوتا دیکھیں

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

تو وہ لگ جائیں	سے	اس کے بعد	وہ کفر کرنے	پس بے شک آپ	نہیں	آپ سنا سکتے	مُردوں کو	اور نہیں	آپ سنا سکتے

تو پھر وہ مایوس ہو جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ بہروں کو سنا سکتے ہیں

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

بہروں کو	پکارنا	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	آپ	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	سے

جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست پر

ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع 5 ع 13 8

ان کی گمراہی	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	اسے جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پھر وہ	مسلمان ہیں

لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو اور ایسے لوگ ہی فرماں برداری اختیار کرتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

اللہ	وہی ہے جس نے	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	کمزوری	پھر	اس نے کر دی	سے	بعد	کمزوری کے	قوت

ہیں۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا جب کہ تم کمزور تھے۔ پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی۔

ــ قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ

پھراس نے کردی	سے	بعد	قوت کے	کمزوری	اور بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہے

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ علم والا

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا

خوب جاننے والا	بڑا قادر	اور جس دن	وہ قائم ہوگی	گھڑی قیامت کی	وہ قسم کھائیں گے	مجرم لوگ	نہیں

بڑی قدرت والا ہے۔ جس دن قیامت برپا ہو گی تو مجرم لوگ قسم کھا کر کہیں گے

لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

وہ رہے	مگر	ایک گھڑی	اسی طرح	وہ تھے	وہ اُلٹے پھیرے جاتے	وہ اور کہیں گے	وہ لوگ جو	دیے گئے

وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح پہلے بھی اُن کی عقلیں ماری گئی تھیں۔ اور جن لوگوں کو

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ

علم	اور ایمان	البتہ بے شک	تم رہے ہو	میں	کتاب	اللہ کی	تک	دن	قیامت کے

علم اور ایمان عطا ہوا، وہ کہیں گے تم اللہ کے حساب کے مطابق روزِ حشر تک پڑے رہے۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ

پس یہ ہے	دن	(دوبارہ) اٹھنے کا	اور لیکن تم	تم تھے	نہ	تم جانتے	پھر اس دن

یہ وہی حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے۔ پھر اُس دن ظالموں کو نہ ان کی

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾ وَلَقَدْ

نہ وہ نفع دے گی	ان کو جو	انہوں نے ظلم کیا	اُن کی معذرت	اور نہ	وہ	ان کی توبہ قبول ہوگی	البتہ بے شک

معذرت کام آئے گی اور نہ ان کی معافی ہوگی۔ ہم نے اس

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ

ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں	اس	قرآن	سے	ہر	مثال	اور البتہ اگر	آپ لائیں ان کے پاس

قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کیں۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان کے پاس

بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ

کوئی نشانی	البتہ ضرور وہ کہیں گے	جو	وہ کافر ہیں	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	اسی طرح

کوئی معجزہ لے آئیں تب بھی وہ کافر کہیں گے ”تم لوگ جھوٹے ہو“ اسی طرح

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	دلوں	ان کے جو	نہیں	وہ جانتے	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا

اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو جاننا نہیں چاہتے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 6 ع 7 9

سچا ہے	اور نہ	وہ ہلکا اور کمزور کریں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں	وہ یقین رکھتے۔

وعدہ سچا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ آپ ﷺ کا حوصلہ پست کر دیں۔

(31) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (57)

اٰيَاتُهَا 34 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾

الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	ہدایت ہے	اور رحمت ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے

الف،لام،میم۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں جو اُن نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو کہ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہی

جو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

وہ یقین رکھتے ہیں	وہی ہیں	پر	ہدایت	طرف سے	اپنے رب کی	اور وہ ہیں	وہی	کامیاب

رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

اور سے	لوگوں	جو	وہ خریدتا ہے	غافل کرنے والی	بات کو	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	راہ

بعض لوگ ایسی باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾

اللہ کی	بغیر	علم کے	اور وہ بناتا ہے اسے	مذاق	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	ذلت والا

بھٹکا دیں۔ ان کے پاس علم بھی نہیں اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ

اور جب	وہ پڑھی جائیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا اسے	گویا کہ

اور جب انہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں،

فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میں	اس کے دونوں کانوں	بوجھ ہے	پس خوش خبری دیں اسے	عذاب کی	دردناک	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

جیسے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ اے نبی ﷺ ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔ بے شک جو لوگ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ﴿8﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ

انہوں نے اور عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہیں	باغات	نعمت والے	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	وعدہ	اللہ کا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے نعمت کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا پختہ

حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

سچا ہے	اور وہ ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو جن کو

وعدہ ہے اور وہ نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

اور اس نے ڈال دیے	میں	زمین	مضبوط پہاڑ	کہ نہ	وہ تمہیں لڑھکا دے	اور پھیلائے	اس میں	ہر	طرح کے

اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے تا کہ زمین تمہیں لے کر کہیں لڑھک نہ جائے۔ اس نے ہر قسم کے جانور

دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

جان دار	اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہم نے اُگائی	اس میں	سے	ہر	قسم

پھیلا دیے۔ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور زمین سے ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

كَرِيْمٍ ﴿10﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ

عمدہ	یہ ہے	تخلیق اللہ کی	پس تم دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	جو ہیں	اس کے سوا

اے نبی! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جب سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو اے مشرکو! مجھے بتاؤ، اللہ کے سوا تمہارے دوسرے

ع 1 11 10

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ

بلکہ	ظالم ہیں	میں	گمراہی	کھلی	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	لقمان کو	دانائی	تا کہ

معبودوں نے کیا پیدا کیا؟“ بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا فرمائی اور

اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

تو شکر کر | اللہ کا | اور جو | وہ شکر کرتا ہے | تو بے شک | وہ شکر کرتا ہے | اپنے لیے | اور جو کوئی | ناشکری کرتا ہے | تو بے شک

حکم دیا اللہ کا شکر کرو۔ جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

اللہ ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا | اور جب | کہا لقمان نے | اپنے بیٹے کو | اور وہ | نصیحت کر رہا تھا اسے | اے میرے بیٹے

اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا ”اے میرے بیٹے

وقف النبی علیہ السلام

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

نہ | تو شریک بنا | اللہ کا | بے شک | شرک ہے | البتہ ظلم | بہت بڑا | اور ہم نے تاکید کی | انسان کو

کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔“ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ سے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ

بارے میں والدین اس کے | اس نے اٹھائے رکھا اسے | اس کی ماں نے | تکلیف | پر | تکلیف سے | اور دودھ چھڑانا اس کا | میں | دو برسوں میں | یہ کہ

اچھے سلوک کی تاکید کی......اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا......ہم نے

النصف

اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ

تو شکر کرے | میرا | اور اپنے والدین کا | میری طرف ہے | لوٹ کر آنا | اور اگر | وہ دونوں دباؤ ڈالیں | تجھ پر | یہ کہ

انسان کو حکم دیا ”وہ میرا بھی شکرگزار رہے اور اپنے والدین کا بھی“......آخر تم سب کو میرے پاس آنا ہے......لیکن اگر والدین تجھ پر

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي

تو شریک بنائے | میرے ساتھ | جو | نہیں ہے | تجھ کو | جس کا | علم | تو نہ | تو اطاعت کر ان کی | اور ساتھ بن دونوں کا | میں

دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک بنائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔ البتہ دنیا میں ان کے

الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

دنیا | اچھی طرح سے | اور تو پیروی کر | راہ | اس کی جو | وہ رجوع کرے | میری طرف | پھر | میری طرف ہے

ساتھ نیک برتاؤ کرنا۔ لیکن پیروی ان لوگوں کے طریقے کی کرنا جو میری طرف

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

تمہارا لوٹنا | پھر میں بتاؤں گا تمہیں | جو کچھ | تم تھے | تم کرتے | اے میرے بیٹے | بے شک عمل | اگر | وہ ہو

رجوع کیے ہوئے ہیں۔ پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ اور لقمان نے کہا ”اے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ

برابر	دانے کے	ایک	رائی کے	پھر وہ ہو	میں	سخت پتھر	یا	میں	آسمانوں	یا

میرے بیٹے کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو، خواہ وہ کسی پتھر کے اندر ہو، یا آسمانوں میں ہو،

فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ

میں	زمین	وہ لائے گا	اسے	اللہ	بےشک	اللہ ہے	باریک بیں	باخبر	اے میرے بیٹے	تو قائم کر

یا زمین میں ہو، اللہ اسے حاضر کرے گا۔ بےشک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز

الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ

نماز کو	اور حکم دے	بھلائی کا	اور تو منع کر	سے	برائی	اور تو صبر کر	پر	اس جو

پڑھ۔ اچھے کام کی نصیحت کر۔ برائی سے روک اور جو مصیبت آئے اس پر

اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ ۚ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

وہ پہنچے تکلیف تجھے	بےشک	یہ ہے	سے	بڑے	کاموں	اور نہ	تو پھیر	اپنے گال (رخسار)	سے لوگوں

صبر کر۔ بےشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بےرُخی نہ کر۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور نہ	تو چل	میں	زمین	اکڑ کر	بےشک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	تکبر کرنے والے

زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بےشک اللہ کسی اکڑنے والے اور غرور کرنے والے کو

فَخُوْرٍ ﴿18﴾ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ

مغرور کو	اور تو میانہ روی اختیار کر	میں	اپنی چال	اور آہستہ رکھ	کو	اپنی آواز	بےشک	زیادہ ناپسندیدہ

پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اپنی آواز کو پست کر۔ بےشک سب سے بری

2 ع 8 11 الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

آوازوں میں	البتہ آواز ہے	گدھے کی	کیا نہیں	تم نے دیکھا	بےشک	اللہ نے	خدمت میں لگایا	تمہارے لیے

آواز گدھے کی آواز ہے۔" کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً

جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور اس نے پوری کیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری

تمہارے کام پر لگا دیا اور اُس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری

وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

اور باطنی	اور بعض	لوگ ہیں	جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	بغیر	علم کے	اور بغیر

کر دیں؟ پھر بھی بعض لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، بغیر علم کے،

هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ہدایت کے	اور بغیر	کتاب	روشن کے	اور جب	وہ کہا جائے	ان کو	تم پیروی کرو	جو کہ	نازل کیا	اللہ نے

بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے ”تم پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے“

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ

وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	اس کی	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	وہ ہو	شیطان

تو کہتے ہیں ”نہیں“ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔“ کیا وہ پھر بھی ان کی پیروی

يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

بلاتا ان کو	طرف	عذاب کی	آگ کے	اور جو کوئی	وہ جھکا دے	چہرہ اپنا	طرف	اللہ کی

کریں گے جبکہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ جو شخص اپنا رُخ اللہ

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

اور وہ	نیکوکار ہو	تو بے شک	اس نے پکڑا	کڑے کو	مضبوط	اور طرف	اللہ کی	نتیجہ ہے

کی طرف کر لے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا۔ اور سارے کاموں کا نتیجہ اللہ

الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

سب کاموں کا	اور جو	وہ کفر کرے	تو نہ	غمگین کرے آپ کو	کفر اس کا	ہماری طرف	لوٹنا ہے ان کا

کے پاس ہے۔ اے نبی ﷺ جو شخص کفر کرتا ہے آپ ﷺ اس کے کفر کے باعث غمگین نہ ہوں۔ ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ

پھر ہم بتائیں گے ان کو	جو کچھ	انہوں نے عمل کیے	بے شک	اللہ ہے	جاننے والا	سینوں کی باتوں کو	ہم فائدہ دیں گے ان کو

پھر ہم انہیں بتائیں گے جو کچھ انہوں نے کیا۔ بے شک اللہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ ابھی ہم انہیں

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

تھوڑا عرصہ	پھر	ہم مجبور کریں گے ان کو	طرف	عذاب کی	سخت	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے

کچھ عیش کرنے دیں گے۔ پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیلیں گے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ

اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجیے	سب تعریفیں ہے	اللہ کے لیے	بلکہ

’’آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟‘‘ تو وہ کہیں گے ’’اللہ نے‘‘ اس پر آپ ﷺ کہیں ’’الحمدللہ‘‘ اتنی بات تو سمجھتے ہو۔ مگر ان

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین میں	بے شک	اللہ	وہی ہے

میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بے شک اللہ

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بے نیاز	تعریف کیا گیا	اور اگر ہو	کہ	جو کچھ ہے	میں	زمین	سے	درختوں	قلمیں

بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں وہ قلم بن جائیں۔

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ

اور سمندر	اس کی سیاہی	سے	اس کے بعد	سات	سمندر	نہ	وہ ختم ہوں	باتیں	اللہ کی

تمام سمندر روشنائی یعنی سیاہی بن جائیں اور مزید سات سمندر بھی روشنائی یعنی سیاہی کے ہوں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	نہیں	پیدا کیا جانا تمہارا	اور نہیں	دوبارہ زندہ کیا جانا تمہارا	مگر	جیسے کسی جان

گی۔ بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اُس کے نزدیک تم سب کا پیدا کردینا اور پھر زندہ کرنا ایسا ہے جیسے کسی ایک شخص کو پیدا

وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

ایک کا	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات کو

کرنا اور پھر اسے زندہ کر دینا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں اللہ رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ

میں	دن	اور وہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور اس نے کام پر لگایا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک چلتا ہے

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ

وہ چلتا ہے	تک	ایک وقت	مقررہ	اور یہ کہ	اللہ ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو	خوب باخبر	یہ اس لیے

ایک مقررہ وقت تک۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ یہ سب

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ

کہ	اللہ	وہی ہے	حق	اور یہ کہ	جو کچھ	وہ پکارتے ہیں	سے سوا اس کے	باطل ہے	اور یہ کہ

اس لیے ہے کہ اللہ برحق ہے۔ اس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ 3 ع 11 12

اللہ	وہی ہے	بہت بلند	بہت بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	کشتیاں	وہ چلتی ہیں	میں	سمندر

اللہ بلند و برتر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ کے فضل سے کشتی سمندر میں چلتی

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

ساتھ نعمت کے اللہ کی	تا کہ وہ دکھائے تمہیں	سے	اپنی نشانیوں	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صابر

ہے تا کہ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور

شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

شاکر کے	اور جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے ان کو موج	جیسے سائبان ہوں	وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب موج ان کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے وہ اللہ کی خالص اطاعت کا دم بھرتے ہوئے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اطاعت	پھر جب	وہ نجات دے ان کو	طرف	خشکی کی	تو بعض ان کے	صحیح راہ پر ہیں	اور نہیں	وہ انکار کرتا

صرف اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ تو اعتدال پر رہتے ہیں مگر اکثر پھر

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

ہماری آیتوں کا	مگر	ہر	وعدہ خلاف	ناشکرا	اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	اور تم ڈرو

سے گم راہ ہو جاتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر گزار ہیں۔ اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ

اس دن سے	نہیں	وہ کام آئے گا	کوئی باپ	سے	اپنے بیٹے	اور نہ	بیٹا	وہ	کام آنے والا	سے

اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کے کام آئے گا اور نہ اولاد اپنے

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وقفة

اپنے باپ	کچھ بھی	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اس لیے نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	زندگی	دنیا کی

باپ کے کام آئے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہٰذا نہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اور نہ	دھوکا دے تمہیں	بارے میں اللہ کے	بڑا دھوکا باز	بے شک	اللہ	اس کے پاس ہے	علم	قیامت کی گھڑی کا

اور نہ شیطان دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔ بے شک اللہ ہی کو قیامت کے بارے میں علم ہے۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۗ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

اور وہی برساتا ہے	بارش	اور وہی جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	رحموں میں	اور نہیں	وہ جانتی	کوئی جان

وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے رحمِ مادر میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا وہ کل

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

کیا وہ	وہ کمائے گی	کل کو	اور نہیں	وہ جانتی	کوئی جان	کس میں	زمین	وہ مرے گی	بے شک	اللہ ہے

کیا کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ

4 ع 4 13

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع

خوب جاننے والا	خوب باخبر

جاننے والا باخبر ہے۔

(32) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (75)

اٰیاتہا 30 — رکوعاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۗ ﴿2﴾ اَمْ

الٓمّٓ	اتارنا	اس کتاب کا ہے	نہیں	شک	اس میں	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	کیا

الف، لام، میم۔ اِس میں شک نہیں یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑلیا اسے	بلکہ	وہ تو	حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو	کہ نہ

وہ لوگ کہتے ہیں آپ ﷺ نے قرآن خود گھڑلیا ہے؟ نہیں یہ تو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے برحق نازل ہوا ہے تاکہ آپ ﷺ

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

آیا جن کے پاس	کوئی	ڈرانے والا	سے	پہلے آپ سے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ وہ ہے	جس نے

اس قوم کو خبردار کردیں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا اور تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ وہی اللہ ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	دونوں کے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا

نے چھ دنوں میں پیدا کیا آسمانوں کو، زمین کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔ پھر وہ عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ

پر	عرش	نہیں	تمہارے لیے	سے	سوا اس کے	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنے والا

پر قائم ہوا۔ اس کے سوا کوئی تمہارا کارساز نہیں۔ اس کے مقابلے میں کوئی تمہارا سفارشی نہیں۔ کیا تم

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝4 يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ

کیا پس نہیں تم نصیحت پاتے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	وہ چڑھتا ہے	اس کی طرف

سمجھتے نہیں؟ وہی آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ سب کی رپورٹ اس کے پاس پہنچتی ہے تاکہ وہ فیصلہ کرے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝5 ذٰلِكَ عٰلِمُ

میں	دن	کہ ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار	سال	اس سے جو	تم شمار کرتے ہو	یہ ہے	جاننے والا

اُس دن جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ وہی پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝6 الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

غیب کا	اور حاضر کا	بڑا غالب	نہایت مہربان	وہ جس نے	خوب بنائی	ہر	چیز

اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا غالب اور مہربان ہے۔ اس نے جو چیز بنائی خوب

خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝7 ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ

اُسے پیدا کیا	اور شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کا	سے	گارے	پھر	اس نے بنائی	اس کی نسل	سے

بنائی۔ اس نے انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے کی۔ پھر اس کی نسل حقیر

سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝8 ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

خلاصے (نطفے) سے	کے	پانی	حقیر	پھر	اس نے درست کیا اسے	اور اس نے پھونکا	اس میں	طرف سے	اپنی روح

پانی کے نطفے سے چلائی۔ پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی۔

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝9

اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ

اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم مل جائیں گے	میں	مٹی	کیا ہم ہوں گے	البتہ میں	پیدائش	نئی	بلکہ

اور وہ کہتے ہیں ”جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“ اصل

هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿10﴾ قُلۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ

وہ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	کہہ دیجیے	وہ فوت کرتا ہے تمہیں	فرشتہ	موت کا	جو کہ

میں وہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کو نہیں مانتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”موت کا فرشتہ

1 ع 11 14 وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿11﴾ ع وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ

مقرر ہے	تم پر	پھر	طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	مجرم لوگ

جو تم پر مقرر ہے وہی تمہاری جان قبض کرے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ اور کاش تم دیکھ پاتے جب یہ

نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا

وہ جھکائے ہوں گے	اپنے سر	پاس	اپنے رب کے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھا	اور ہم نے سنا	پس آپ واپس بھیج ہمیں

مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکا کر کہیں گے ”اے ہمارے رب ہم نے سب دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے

نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿12﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ

ہم عمل کریں	اچھے	بے شک ہم	یقین لانے والے ہیں	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم دیتے	ہر	جان کو

تا کہ ہم نیک کام کریں۔ ہم یقین کرنے والے بن گئے۔“ اللہ فرمائے گا اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

هُدٰىهَا وَلٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ

اس کی ہدایت	اور لیکن	وہ ثابت ہوگی	بات	میری طرف سے	کہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	سے	جنوں

ہدایت دے دیتے لیکن میری یہ بات ثابت ہو چکی کہ ”میں جہنم کو جنوں اور انسانوں

وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿13﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا

اور لوگوں	سب سے	اب تم چکھو	سزا اس کی جو	تم نے بھلا دی	ملاقات	اپنے دن کی	اس	بے شک ہم

سے بھر دوں گا۔“ لہٰذا اے نافرمانو! تم نے اس دن کی پیشی کو نظر انداز کیا۔ اب عذاب

نَسِيۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا

ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک صرف

کا مزا چکھو۔ آج ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا۔ لہٰذا اپنے کیے کے بدلے میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔“ ہماری

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

وہ ایمان لاتے	ہماری آیتوں پر	وہ جو کہ	جب	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	ان کے ساتھ	وہ گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور وہ تسبیح کرتے ہیں

آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب آیتوں کے ذریعے یاددہانی کرائی جاتی ہے وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ 15 تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ السجدة 10

ساتھ تعریف	اپنے رب کی	اور وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے	وہ الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	سے

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ راتوں کو اُن کے پہلو

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ 16

بستروں	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	ڈرتے ہوئے	اور امید رکھتے ہوئے	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، خوف اور امید کے ساتھ۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اس میں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا

پس نہیں	وہ جانتی	کوئی جان	کیا	اس نے چھپایا گیا	ان کے لیے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ ہے	اس کا جو

راہِ اللہ میں خرچ کرتے ہیں۔ کسی کو کیا خبر ایسے لوگوں کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 17 اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ وقف غفران

وہ تھے	وہ کرتے	کیا پس جو	وہ ہو	مومن	برابر ہے اس کے جو	ہو	نافرمان

یہ جزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ کیا مومن اور نافرمان ایک جیسے ہیں؟ یہ دونوں برابر

لَا يَسْتَوٗنَ ۘ 18 اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ وقف غفران

نہیں وہ برابر ہو سکتے	لیکن	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے ہیں	باغات	رہنے کے

نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے جنت کی رہائش گاہیں ہیں، جو انہیں

نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 19 وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

مہمانی	اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے	لیکن	جو لوگ	وہ نافرمان ہوئے	تو ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے

اپنے اعمال کے بدلے میں ملیں گی۔ مگر جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

جب	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکلیں	اس سے	وہ لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	ان کو	تم چکھو

جب وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا ''اب تم اس آگ کا عذاب چکھو

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

عذاب	آگ کا	جو	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے	اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	سے

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔‘‘ ان مشرکین کو ہم بڑے

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَنْ

عذاب	اونیٰ	علاوہ	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	وہ رجوع کر سکیں	اور کون ہے

عذاب سے پہلے دنیا کا ہلکا عذاب چکھائیں گے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ

بڑا ظالم	اس سے جو	وہ سمجھایا جائے	آیتوں سے	اس کے رب کی	پھر	وہ منہ موڑے	ان سے	بے شک ہم	سے

شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے؟ ایسے مجرموں سے

2 ع 11 15 الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ

مجرموں	انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پس نہ	آپ ہوں	میں

ہم بدلہ لے کر رہیں گے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس لیے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس کتاب کے ملنے میں

مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾ ج وَجَعَلْنَا

شک	سے	اس کے ملنے	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	واسطے بنی اسرائیل کے	اور ہم نے بنائے

کوئی شک نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نے توریت کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ جب تک

مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان میں سے	پیشوا	وہ جو ہدایت دیتے	ہمارے حکم کی	جب	انہوں نے صبر کیا	اور وہ تھے	ہماری آیتوں پر

انہوں نے صبر کیا ہماری آیتوں پر یقین رکھا اس وقت تک ہم نے ان میں ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی

يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

وہ یقین لاتے	بے شک	آپ کا رب	وہی	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	بارے میں اس کے جو	وہ تھے

کرتے تھے۔ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب قیامت کے دن ان تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن کے بارے میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

جس کے بارے میں	وہ اختلاف کرتے	کیا	نہیں	وہ ہدایت ملی	ان کو	کتنے	ہم نے ہلاک کیے	سے	ان کے پہلے

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا

سے	قوموں	جو وہ چلتے تھے	میں	اپنے گھروں	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں

کیا، جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ کیا یہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

وہ سنتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ ہم	ہم چلاتے ہیں	پانی کو	طرف	زمین	خالی بنجر کے

لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم خشک اور چٹیل زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر بارش

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	وہ کھاتے ہیں	اس سے	چوپائے ان کے	اور خود وہ	کیا پس نہیں

کے ذریعے کھیتی اُگاتے ہیں جس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾ النصف

وہ دیکھتے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	فیصلہ	اگر	تم ہو	سچے

دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ، فیصلے کا دن کب آئے گا“

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

کہہ دیجیے	دن	فیصلے کا	نہیں	وہ فائدہ دے گا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	ان کا ایمان لانا	اور نہ	وہ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”فیصلے کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 ع 8 16

ان کو مہلت دی جائے گی	پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی ہیں	انتظار کرنے والے،

دی جائے گی۔“ آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیں اور منتظر رہیں، یہ بھی منتظر ہیں۔

(33) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (90)

اٰیاتہا 73 | رکوعاتہا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے	نبی	آپ ڈریں	اللہ سے	اور نہ	آپ بات مانیں	کافروں کی	اور منافقوں کی	بے شک	اللہ

اے نبی ﷺ! اللہ سے ڈریں اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ ہے	خوب علم والا	بڑی حکمت والا	اور آپ پیروی کریں اس کی	جو	وہ وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	بے شک	اللہ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور پیروی کریں اس چیز کی جو آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ اور اے

كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وہ ہے	اس چیز سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اور آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے	اللہ

لوگو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اللہ کارساز ہونے

وَكِيۡلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے	کسی آدمی کے	سے	دو دل	میں	اس کے سینے	اور نہیں	بنائیں اس نے

کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار

اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ

بیویاں تمہاری	جن کو	تم ماں کہہ دیتے ہو	ان سے	مائیں تمہاری	اور نہیں	بنائے	تمہارے منہ بولے بیٹے

کر بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ اللہ نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی

اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَـقَّ وَهُوَ

بیٹے تمہارے	یہ ہیں	باتیں تمہاری	تمہارے مونہوں کی	اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ	اور وہ

بیٹا بنایا۔ یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا اور

يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ﴿۴﴾ اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ

وہ دکھاتا ہے	راہ	تم پکارو ان کو	ان کے باپوں سے	یہی ہے	زیادہ عدل	پاس	اللہ کے	پس اگر

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ یاد رکھو، منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات

لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ

نہیں	تم جانتے	ان کے باپوں کو	تو وہ بھائی تمہارے ہیں	میں	دین	اور تمہارے دوست	اور نہیں

ہے۔ اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ اس بارے میں

عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ

تم پر	کوئی گناہ	اس کے بارے میں جو	تم خطا کرو	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	وہ پکی نیت کریں	دل تمہارے

تم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو کچھ تم دلی ارادے سے کرو گے اس پر مواخذہ ہو گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿5﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	نبی ﷺ	زیادہ حق دار ہے	مومنوں پر	سے	ان کی جانوں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نبی ﷺ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ ہے

وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ

اور اُس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور والے	قرابت	بعض ان کے	قریبی ہیں	بعض کے	میں

اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ رشتہ دار لوگ اللہ کی

كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى

کتاب	اللہ کی	سے	مومنوں	اور مہاجرین سے	مگر	یہ کہ	تم کرو	طرف

کتاب میں دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ حسنِ

اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿6﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اپنے دوستوں کی	کوئی بھلائی	وہ ہے	یہ	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

سلوک کرنا چاہو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ یاد کریں

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

سے	نبیوں	ان کا پختہ عہد	اور آپ سے	اور سے	نوح	اور ابراہیم سے	اور موسیٰ سے

جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا۔ آپ ﷺ سے بھی، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿7﴾ لِّيَسْـَٔلَ

اور عیسیٰ	ابن	مریم سے	اور ہم نے لیا	ان سے	وعدہ	پکا	تاکہ وہ پوچھے

سے بھی۔ ہم نے سب سے پختہ عہد لیا۔ تاکہ اللہ قیامت کے دن

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا ع 1 8 17

سچوں سے	بارے میں	سچ ان کے	اور اس نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے

سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ لے۔ اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	آئے تمہارے پاس	لشکر	پھر ہم نے بھیجی

ایمان والو! اللہ کا احسان یاد کرو، جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اوپر ان کے	ہوا	اور لشکر (بھیجے)	نہیں	تم نے دیکھا ان کو	اور ہے	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تمہیں دکھائی نہ دی اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم کر

بَصِيْرًا ۚ (9) اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

خوب دیکھنے والا	جب	وہ آئے تمہارے پاس	سے	تمہارے اُوپر	اور سے	نیچے	تمہارے سے	اور تو جب

رہے تھے، یاد کرو جب دشمن تم پر حملہ آور ہوا، تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے۔ تو جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا (10)

وہ پھر گئیں	آنکھیں	اور وہ پہنچے	دل	حلقوں تک	اور تم گمان کرتے تھے	بارے میں اللہ کے	کئی گمان

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا (11) وَاِذْ يَقُوْلُ

اس وقت	آزمائے گئے	مسلمان	اور ہلائے گئے	ہلایا جانا	سخت	اور جب	وہ کہتے تھے

اُس وقت مومنوں کو سخت امتحان پیش آیا۔ وہ بالکل ہلا دیئے گئے۔ اس موقع پر بدنیت

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

منافق	اور وہ لوگ	میں	جن کے دلوں	مرض تھا	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے

منافق لوگ کہنے لگے، ”اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا، محض

اِلَّا غُرُوْرًا (12) وَاِذْ قَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

مگر	فریب کا	اور جب	اس نے کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	اے اہل	یثرب	نہیں	جگہ ٹھہرنے کی

دھوکا تھا۔“ جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا ”اے یثرب والو! تم دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے،

لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

تمہارے لیے	پس تم لوٹ جاؤ	اور وہ رخصت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بے شک	گھر ہمارے

واپس چلے جاؤ۔“ جب منافقوں کا ایک گروہ گھر واپس جانے کے لیے نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا اور کہہ رہا تھا ”ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ړ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ڔ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا (13) وَلَوْ دُخِلَتْ مع

غیر محفوظ ہیں	اور نہیں	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے	مگر	بھاگنا	اور اگر	وہ داخل کیے جاتے

غیر محفوظ ہیں“ حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔ وہ لوگ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ اگر مدینے کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا

ان پر	سے	اس کے کناروں	پھر	وہ مانگے جائیں ان سے	فتنہ	تو وہ ضرور کریں گے اسے	اور نہیں	وہ دیر کریں گے

اطراف سے کفار کا حملہ ہوتا اور وہ انہیں کفر کرنے اور مسلمانوں کے خلاف لڑنے کا کہتے تو یہی منافق مان جاتے اور دیر

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ

اس کی	مگر	تھوڑی	اور البتہ بے شک	وہ تھے	عہد کیا تھا انہوں نے	اللہ سے	سے	پہلے	نہ	وہ پھیریں گے

نہ کرتے۔ ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہیں

الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿15﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

پیٹھیں	اور وہ ہے	عہد	اللہ کا	پوچھا جانے والا	کہہ دیجیے	نہیں	فائدہ دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر

پھیریں گے۔ اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ ہونی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر تم موت سے یا قتل ہونے

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾

تم بھاگو	سے	موت	یا	قتل ہونے سے	اور اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے تم	مگر	تھوڑا

کے خوف سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا۔ اس حالت میں بھی تمہیں تھوڑے دن ہی اور جینے کا موقع ملے گا“

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

کہہ دیجیے	کون ہے	وہ	جو	وہ بچائے گا تمہیں	سے	اللہ	اگر	وہ چاہے	تم کو	نقصان پہنچانا	یا

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں اللہ کی پکڑ سے بچائے گا اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے اور کون ہے جو اس کی رحمت کو

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وہ چاہے	تم پر	رحمت کرنا	اور نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست

روک سکتا ہے اگر وہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازنا چاہے؟“ اور وہ یاد رکھیں کہ اللہ کے مقابلے میں کسی کو اپنا کارساز

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ

اور نہ کوئی مددگار	بے شک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور کہنے والوں کو	اپنے بھائیوں کے لیے

اور مددگار نہ پائیں گے۔ مسلمانو! اللہ تم میں سے ان منافقوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ جو اپنے بھائیوں سے کہتے

هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾ ۙ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ

آجاؤ	ہماری طرف	اور نہیں	وہ آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے	بخل کرتے ہوئے	تم پر

ہیں ”تم ہمارے پاس آجاؤ“ وہ خود لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔ تمہارا ساتھ دینے سے جی چراتے ہیں۔

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

پھر جب	وہ آئے	خطرہ	آپ دیکھیں ان کو	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	وہ پھرتی ہیں	ان کی آنکھیں	جیسے کوئی

جب کوئی خطرہ درپیش ہو تو تم دیکھتے ہو وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جیسے ان پر موت کی

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

کہ وہ غشی ہو	اس پر	کی	موت	پھر جب	وہ دور ہوتا ہے	خطرہ	وہ زبان درازی کرتے ہیں	زبانوں سے

بے ہوشی طاری ہو۔ جب وہ خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مالِ غنیمت کے لالچ میں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

تیز	بخیلی کرتے ہوئے	پر	بھلے کام	یہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لائے	پھر ضائع کیے	اللہ نے

تم سے تیز زبانی کے ساتھ ملتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے، اس لیے اللہ نے ان کے اعمال ضائع

اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

اعمال ان کے	اور وہ ہے	یہ	پر	اللہ	بہت آسان	وہ خیال کرتے ہیں	کافر لشکروں کا

کر دیے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں دشمن کی فوجیں

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

کہ نہیں وہ گئے	اور اگر	وہ آجائیں	لشکر	تو وہ یہ چاہیں گے	کاش	کہ وہ ہوں	چلنے پھرنے والے	میں

ابھی گئی نہیں حالانکہ وہ چلی گئیں۔ اور اگر وہ دوبارہ آ جائیں تو یہ لوگ یہی چاہیں گے کاش ہم بدوؤں کے

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا

دیہاتیوں	وہ پوچھتے رہیں	بارے میں	ان کی خبروں کے	اور اگر	وہ ہوتے	تم میں	نہ	وہ لڑتے	مگر

ہاں دیہات میں چلے جائیں۔ وہیں سے تمہاری خبریں پوچھتے رہیں۔ اور اے مسلمانو! اگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی

2 ع 12 18 قَلِيْلًا ﴿20﴾ۧ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

تھوڑا	البتہ بے شک	ہے	تمہارے لیے	میں	رسول	اللہ کے	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	وہ ہے

حصہ لیتے۔ تمہارے لیے بے شک اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ

وہ امید رکھتا	اللہ کی	اور دن کی	آخرت کے	اور وہ یاد کرے	اللہ کو	بہت	اور جب	دیکھا	اہل ایمان نے

جو اللہ سے ملنے کا اور آخرت کے دن کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہو۔ جب مومنوں نے دشمن کی

الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ

لشکروں کو	وہ بولے	یہ ہے	جو	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے	اور سچ کہا	اللہ نے

فوجیں دیکھیں تو بولے ''یہ تو وہی موقع ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا۔ یقیناً اللہ اور اس کے رسول ﷺ

وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور اُس کے رسول نے	اور نہیں	اس نے زیادہ کیا ان کے لیے	مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	سے	اہل ایمان

نے سچ کہا۔ اس صورتِ حال نے ان کے ایمان و اطاعت کے جذبے کو اور زیادہ بڑھا دیا۔ ایسے مومن

رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ

کچھ مرد ہیں	انہوں نے سچ کر دکھایا	جو کچھ	انہوں نے عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر	پس ہے ان میں سے	جس نے	پورا کرلیا	کام اپنا

مرد بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا۔ ان میں سے کوئی اپنا ذمہ پورا کرچکا، شہید ہوگیا

وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ

اور بعض ان کا ہے	جو	وہ ابھی انتظار کرتا ہے	اور نہیں	انہوں نے بدل ڈالا	کچھ بدل ڈالنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ

کوئی ابھی وقت آنے کا منتظر ہے اور انہوں نے اپنا قول و قرار نہیں بدلا۔ یہ لڑائی کی آزمائش اس لیے

الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ

سچوں کو	ان کی سچائی کا	اور وہ عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا	وہ توبہ قبول کرے

پیش آئی تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا صلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے یا وہ توبہ کریں تو ان کی

عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی	بے شک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور پھیر دیا	اللہ نے	ان کو جو	وہ کافر ہوئے

توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو اُلٹا پھیر دیا۔

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ

ان کے غصے کے ساتھ	نہ	وہ پہنچے	بھلائی کو	اور کافی ہوا	اللہ	مومنوں کو	لڑائی میں	اور وہ ہے

وہ غصے میں بھرے ہوئے ناکام واپس لوٹ گئے۔ اس لڑائی میں اللہ ہی مومنین کی طرف سے لڑنے کے لیے کافی ہوگیا۔ اللہ بڑی

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾ وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اللہ	زور آور	نہایت غالب	اور اس نے اتارا	ان کو	جنہوں نے مدد کی ان کی	سے	اہل کتاب

قوت والا اور نہایت غالب ہے۔ جن اہلِ کتاب نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اللہ نے ان کو بھی

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

سے	ان کے قلعوں	اور اس نے ڈالا	میں	ان کے دلوں	رعب	ایک گروہ کو	تم قتل کرتے ہو

ان کے قلعوں سے نیچے اتارا۔ ان کے دلوں کو اتنا مرعوب کر دیا کہ اے مسلمانو! تم نے ان میں سے ایک گروہ کو قتل کیا اور ایک گروہ کو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ	اور اس نے وارث بنایا تم کو	ان کی زمین کا	اور اُن کے گھروں کا	اور اُن کے مالوں کا	اور اس زمین کا

قید کرلیا۔ پھر تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مال و اسباب کا وارث بنا دیا۔ اس کے علاوہ اللہ تمہیں ایسے علاقے کا

3 ع 7 19 لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

نہیں	تم نے پاؤں رکھا جہاں	اور وہ ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	بڑا قادر	اے	نبی

وارث بھی بنائے گا جہاں ابھی تمہارے قدم نہیں پہنچے۔ اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اے نبی ﷺ اپنی

قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

آپ کہہ دیں	اپنی بیویوں کو	اگر	تم ہو	تم چاہتی	زندگی	دنیا کی	اور آرائش اس کی	پس تم آؤ

بیویوں سے کہیں ”اگر تم صرف دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ،

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ

میں مال کا کچھ فائدہ دوں تمہیں	اور میں رخصت کروں تم کو	رخصت کرنا	خوبصورت	اور اگر	تم ہو	تم چاہتی	اللہ کو

میں تمہیں کچھ مال و متاع دے کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ لیکن اگر تم اللہ کو،

وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

اور اس کے رسول کو	اور گھر	آخرت کا	تو بے شک	اللہ نے	تیار کیا	نیک عورتوں کے لیے	تم میں سے	اجر

اس کے رسول ﷺ کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم جیسی نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر

عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

بہت بڑا	اے بیویو!	نبی کی	جو	وہ کرے	تم میں سے	بے حیائی	کھلی	وہ دوہرا ہوگا

تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی، اسے دوہرا

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

اس کو	عذاب	دگنا۔	اور وہ ہے	یہ	پر	اللہ	نہایت آسان

عذاب دیا جائے گا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔